چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کی بیٹی کے نان ایشو کو قومی سلامتی کا ایشو بنا کر جس طرح اچھالا جا رہا ہے اس سے سندھ کے عوام کے احساس محرومی میں مزید اضافہ ہو رہا ہے، الطاف حسین

بعض سیاستداں، سیاسی تجزیہ نگار اور اینکر مین چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کی بیٹی کے امتحانی نمبروں میں اضافہ کو ایشو بنا کر انکے خلاف تحریک چلانے کی باتیں کر رہے ہیں

کیا اس عمل سے قومی یکجہتی اور یگانگت پیدا ہوگی یا دوریوں اور نفرتوں میں اضافہ ہوگا؟

صوبہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایک سیاسی رہنماء جو چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کو ہٹانے کا مطالبہ کر رہے ہیں جبکہ انہوں نے اپنی صاحبزادی کے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج میں داخلہ کیلئے کالج کے پرنسپل تک کو تبدیل کرادیا تھا

صوبہ پنجاب کے سیاسی رہنما قومی سلامتی کے معاملہ پر حکومت سے تعاون کو بھی چیف جسٹس کو ہٹانے سے مشروط کر رہے ہیں

وقت کا تقاضا ہے کہ سیاسی مفادات کیلئے محاذ آرائی کی فضاء پیدا کرنے کے بجائے سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر ملک کی بقاء اور سلامتی کیلئے عملی کردار ادا کیا جائے

ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں رابطہ کمیٹی کے ارکان کے اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔11، دسمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ملک خطرات میں گھرا ہوا ہے اور عوام ملک کی سلامتی کیلئے دعائیں کر رہے ہیں مگر بعض سیاستداں، سیاسی تجزیہ نگار اور اینکر مین چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کی بیٹی کے امتحانی نمبروں میں اضافہ کو ایشو بنا کر انکے خلاف تحریک چلانے کی باتیں کر رہے ہیں جسکے باعث سندھ کے عوام میں یہ احساس تیزی سے پیدا ہو رہا ہے کہ سندھ سے تعلق رکھنے والی شخصیات کو ملک کے اعلیٰ منصب سے ہٹانے کیلئے طرح طرح کی سازشیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے یہ بات ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم شہزاد، طارق میر، آصف صدیقی، محمد اشفاق، مصطفی عزیز آبادی، قاسم علی رضا اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک کے اصول وقوانین سب کیلئے برابر ہیں لیکن یہ امر افسوسناک ہے کہ اگر کسی چھوٹے صوبے تعلق رکھنے والے کسی فرد سے کوئی غلطی ہو جائے تو اس پر ایک قیامت مچادی جاتی ہے جبکہ وہی غلطی ملک کے بڑے صوبے سے تعلق رکھنے والے کسی فرد سے ہو تو اس کی حمایت کی جاتی ہے جو کہ صریحاً دوہرا معیار ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بعض بڑے سیاسی رہنما اور اینکرز مین کا یہ کہنا ہے کہ چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کی صاحبزادی کے امتحانی نمبروں میں اضافہ کا معاملہ غلط ہے لہٰذا انہیں استعفیٰ دیدینا چاہیے لیکن وہی لوگ معزول جسٹس افتخار چوہدری کی بحالی کا مطالبہ کر رہے ہیں جبکہ جسٹس افتخار محمد چوہدری نے اپنے صاحبزادے کو جو کہ ڈاکٹر تھے انہیں پہلے ایف آئی اے میں بھرتی کرایا پھر محکمہ پولیس میں ایس پی کے عہدے پر بھرتی کرایا۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایک سیاسی رہنماء جو چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کو ہٹانے کا مطالبہ کر رہے ہیں انہوں نے اپنی صاحبزادی کے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج میں داخلہ کیلئے کالج کے پرنسپل تک کو تبدیل کرادیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبہ پنجاب کے سیاسی رہنما قومی سلامتی کے معاملہ پر حکومت سے تعاون کو بھی چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کو منصب سے ہٹانے سے مشروط کر رہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ اگر حکومت نے جسٹس عبدالحمید ڈوگر کو انکے عہدے سے برطرف نہ کیا تو وہ تحریک چلائیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس سے قبل سندھ سے تعلق رکھنے والے سابق چیف جسٹس سجاد علی شاہ کو اسی طرح انکے منصب سے ہٹایا گیا اور اب سندھ سے تعلق رکھنے والے دوسرے چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کی برطرفی کیلئے تحریک چلانے کی بات کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ سندھ میں پہلے ہی سے احساس محرومی پایا جاتا ہے اور چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر کی بیٹی کے نان ایشو کو قومی سلامتی کا ایشو بنا کر جس طرح اچھالا جا رہا ہے اس سے سندھ کے عوام میں پائے جانے والے احساس محرومی میں مزید اضافہ ہو رہا ہے اور ان میں یہ احساس تیزی سے پیدا ہو رہا ہے کہ سندھ سے تعلق رکھنے والی شخصیات کو ملک کے اعلیٰ منصب سے ہٹانے کیلئے طرح طرح کی سازشیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے لوگ آج یہ سوال کر رہے ہیں کہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے وزیراعظم کو عہدے سے ہٹایا جائے تو اسے پورے خاندان کے ساتھ ملک سے باہر بھیج دیا جاتا ہے مگر سندھ سے تعلق رکھنے والے وزیراعظم کو پھانسی دیدی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ سے تعلق رکھنے والے تین وزرائے اعظم خان لیاقت علی خان، ذوالفقار علی بھٹو، محترمہ بینظیر بھٹو کو شہید کیا گیا۔ اسی طرح ذوالفقار علی بھٹو کے صاحبزادوں شاہنواز بھٹو اور مرتضیٰ بھٹو کو بھی شہید کردیا گیا اس دوہرے معیار کے باعث سندھ کے عوام میں احساس محرومی کی شدت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے، ملک بھر کے عوام ملک کی سلامتی کیلئے

دعائیں کر رہے ہیں اوراس وقت ملک کوقومی یکجہتی اور یگانگت کی شدید ضرورت ہے لہٰذا سب کو یہ بات سوچنا چاہئے کہ کیا نان ایشو کوایشو بنانے کا عمل ملک وقوم کے مفاد میں ہے ؟ کیا اس عمل سے قومی یکجہتی اور یگانگت پیدا ہوگی یا دوریوں اور نفرتوں میں اضافہ ہوگا ؟انہوں نے کہا کہ جب تک انصاف اور قانون ملک بھر کے عوام کیلئے یکساں نہ ہو اور سیاسی معاملات کوصوبائی بنیادوں پر دیکھا جائے گا تو اس سے چھوٹے صوبوں کے عوام میں پائے جانے والے احساس محرومی کی شدت میں مزید اضافہ ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہوشمندی کا مظاہرہ کیا جائے اور سیاسی مفادات کیلئے محاذ آرائی کی فضاء پیدا کرنے کے بجائے سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر ملک کی بقاء اور سلامتی کیلئے عملی کردارادا کیا جائے۔

عیدالاضحیٰ کے موقع پر صفائی ستھرائی کے بہترین انتظامات پر سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، نائب ناظمین اور کونسلرز کو الطاف حسین کا زبردست خراج تحسین

آلائشیں اٹھانے اورانہیں ٹھکانے لگانے کے سلسلے میں محنت وجانفشانی اور ذمہ داری سے کام کرنے پر سٹی گورنمنٹ کے تمام عملے کو بھی الطاف حسین کا خصوصی خراج تحسین

صفائی کے بہترین انتظامات کرنے کے باعث شہر میں کسی بھی جگہ گندگی دیکھنے میں نہیں آئی اور ماحولیاتی آلودگی کا مسئلہ بھی پیدا نہیں ہوا۔الطاف حسین

لندن۔۔۔11، دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے عیدالاضحیٰ کے تینوں دن قربانی کے جانوروں کی آلائشیں ٹھکانے لگانے اور شہر میں صفائی ستھرائی کے بہترین انتظامات کرنے پر سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال، نائب سٹی ناظمہ محترمہ نسرین جلیل اور ٹاؤن ناظمین سمیت تمام حق پرست بلدیاتی نمائندوں اور شہری حکومت کے عملے کو دل کی گہرائی سے زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔عیدالاضحیٰ کے تیسرے دن خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی کیمپ میں ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان اورفاؤنڈیشن کے رضاکاروں سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر کراچی کی سٹی گورنمنٹ کی جانب سے قربانی کے جانوروں کی آلائشیں اٹھانے ،انہیں ٹھکانے لگانے ،صفائی کے بہترین انتظامات کرنے اورشہر بھر میں جراثیم کش ادویات کا استعمال کرنے کے سلسلے میں بھرپور انتظامات کیے گئے جسکے باعث شہر میں کسی بھی جگہ گندگی دیکھنے میں نہیں آئی اور ماحولیاتی آلودگی کا مسئلہ بھی پیدا نہیں ہوا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ صفائی ستھرائی کے بہترین انتظامات پر سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال، نائب سٹی ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، تمام حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین اور کونسلرز زبردست خراج تحسین کے مستحق ہیں ۔جناب الطاف حسین نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر شہر میں آلائشیں اٹھانے اورانہیں ٹھکانے لگانے کے سلسلے میں محنت وجانفشانی اور ذمہ داری سے کام کرنے پر سٹی گورنمنٹ کے تمام عملے کو بھی خصوصی خراج تحسین پیش کیا۔

دکھی انسانیت کی خدمت ہی سب سے بڑی عبادت ہے اور جولوگ انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں وہی اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے ہیں۔الطاف حسین

ایم کیوایم کے کارکنان نے خلق خدا کی خدمت کے نیک جذبے کے تحت قربانی کی کھالیں جمع کرکے عبادت کی ہے

انسانیت کی خدمت اور تحریک کے فرائض کی انجام دہی کیلئے رات دن کام کرنے والے گمنام کارکنان ہی تحریک کا قیمتی سرمایہ ہیں

کراچی، حیدرآباد، میرپورخاص، سکھر اور نواب شاہ زون میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے کیمپوں پر قربانی کی کھالیں جمع کرنے والے ذمہ داران وکارکنان سے ٹیلی فون پر گفتگو

لندن۔۔۔11، دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ دکھی انسانیت کی خدمت ہی سب سے بڑی عبادت ہے اور جولوگ انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں وہی لوگ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے ہیں۔یہ بات انہوں نے کراچی میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی کیمپ، حیدرآباد زون، میرپورخاص زون، سکھر زون اور نواب شاہ زون میں قربانی کی کھالیں جمع کرنے والے ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضاکاروں سے ٹیلی فون پر گفتگو

کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کے تینوں دن ایم کیوایم کے کارکنوں، ذمہ داروں،حق پرست نمائندوں اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں نے اپنا آرام،سکون اورعید کی خوشیاں قربان کرکے دن رات محنت کی اورغریب ومستحق افراد کی امداد کیلئے قربانی کے جانوروں کی کھالیں جمع کیں جس پروہ زبردست خراج تحسین کے مستحق ہیں۔انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ آپ نے خلق خدا کی خدمت کے نیک جذبے کے تحت عیدالاضحیٰ کی خوشیوں کوقربان کرکے قربانی کی کھالیں جمع کیں۔انہوں نے کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت ہی سب سے بڑی عبادت ہے اورجولوگ انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں وہی لوگ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ انسانیت کی خدمت اورتحریک کے فرائض کی انجام دہی کیلئے رات دن کام کرنے والے گمنام کارکنان ہی تحریک کا قیمتی سرمایہ ہیں۔انہوں نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اورکارکنان اورخدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں کوشب وروزمحنت کرنے پرشاباش دی اورانہیں عید کی مبارکباد پیش کی۔اس موقع پرایم کیوایم کے ذمہ داران اورکارکنان نے بھی جناب الطاف حسین کوعید کی مبارکباد پیش کی۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن نے عیدالاضحیٰ کے تیسرے روزبھی ریکارڈ کھالیں جمع کیں

کراچی۔۔۔11دسمبر2008ء۔۔۔عیدالاضحیٰ کے تیسرے روزبھی کراچی سمیت ملک بھرمیں حق پرست عوام کی جانب سے متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کوریکارڈ کھالیں عطیہ کی گئیں۔تفصیلات کے مطابق گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی عیدالاضحیٰ کے موقع پرغریب ومستحق افراد کی مدد، بیواؤں،یتیموں،مسکینوں کی کفالت کیلئے دکھی انسانیت کے خدمت کے جذبے سے سرشارخدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیرِاہتمام قربانی کے جانوروں کی کھالیں جمع کرنے کا سلسلہ جاری رہا۔چرم قربانی جمع کرنے کیلئے ایم کیوایم یونٹ،سیکٹرکی سطح پرچھوٹے بڑے کیمپس قائم کیے گئے تھے جبکہ مرکزی دفتر خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدردفترواقع فیڈرل بی ایریا نزدتعلیمی باغ میں قائم کیا گیا تھا۔عیدالاضحیٰ کے تیسرے روزخدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدردفترواقع فیڈرل بی ایریامیں قربان کیے گئے جانوروں کی ہزاروں کھالیں جمع ہوئی ۔قربانی کی کھالیں ایم کیوایم کے کارکنان اورخدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں نے جمع کیں۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان،حق پرست وزراء،اراکین قومی وصوبائی اسمبلی اورایم کیوایم کے مختلف ونگزوشعبہ جات کے ارکان نے عیدالاضحیٰ کے تینوں دن اپنی نگرانی میں کھالیں جمع کروائی اوروقفے وقفے سے مختلف علاقوں کا دورہ کرکے کھالیں جمع کرنے پرماموراخدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کاروں اورایم کیوایم کے کارکنان کوقائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے شاباش دی۔

اے پی ایم ایس اووفاقی جامعہ اردو یونیورسٹی کے کارکن محمد فرحان انتقال کرگئے

ایم کیوایم کے قائدالطاف حسین،رابطہ کمیٹی اوراے پی ایم ایس اوکا اظہارتعزیت

کراچی۔۔۔11دسمبر2008ء۔۔۔آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن وفاقی جامعہ اردو یونیورسٹی سیکٹرA کے جواں سال کارکن محمد فرحان خان فریضہ حج کی ادائیگی کے دوران حرکت قلب بند ہوجانے سے سعودی عرب میں انتقال کرگئے (انااللہ وانا الیہ راجعون)۔مرحوم کی عمر24سال تھی اوروہ اپنی فیملی کے ہمراہ فریضہ حج کی ادائیگی کے سلسلے میں سعودی عرب گئے ہوئے تھے کہ اچانک حرکت قلب بندہوجانے کے باعث انتقال کرگئے۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے محمد فرحان خان کے انتقال پرگہرے رنج وغم کا اظہارکیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہارکرتے ہوئے انہیں صبرکی تلقین کی اورکہا کہ مجھ سمیت اے پی ایم ایس اواورایم کیوایم کے تمام کارکنان محمد فرحان خان کے انتقال پرآپکے غم میں شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محمد فرحان خان مرحوم کوجنت الفردوس میں جگہ عطافرمائے اورسوگواران صبرجمیل دے۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی اوراے پی ایم ایس او کے چیئرمین ومرکزی کمیٹی کے اراکین نے بھی محمد فرحان کے اچانک انتقال پرگہرے رنج وغم کا اظہارکرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اورسوگواران صبرجمیل کیلئے دعا کی۔

ابراراحمد خان اورحافظ محمد ظہورالحق کے انتقال پررابطہ کمیٹی کا اظہارافسوس

کراچی۔۔۔11دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم میرپورخاص زون کی سابقہ مرکزی ایڈھاک کمیٹی کے رکن احتشام کے والدابراراحمد خان اورایم کیوایم شاہ فیصل کالونی سیکٹریونٹ104کے کارکن رضاالحق کے والد حافظ محمد ظہورالحق کے انتقال پرگہرے دکھ اورافسوس کا اظہارکیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہارکرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کواپنی جواررحمت میں جگہ دے اورسوگواران صبرجمیل عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆